

103846 - پیشاب کرنے کے بعد کپڑے پلید ہونے کے بارے میں شک ہوتا ہے

سوال

میں غیر ملک میں پڑھتا ہوں، اور اپنا اکثر وقت ڈیوٹی پر گزارتا ہوں، اور ضرورت پڑنے پر میں کھڑے ہو کر پیشاب کرتا ہوں، کیونکہ مجھے محسوس ہوتا ہے کہ بیت الخلاء میں نصب کرسی پر نجاست لگی ہوئی ہے، اور ویسے بھی میرا اس پر بیٹھنے کو دل بھی نہیں کرتا، ساتھ میں میں یہ بھی پوری کوشش کرتا ہوں کہ پیشاب کے چھینٹے مجھے مت لگیں، اور پیشاب کرنے کے بعد ٹشو پیپر سے استنجاء کرتا ہوں، تو پیشاب کے ان چھوٹے چھوٹے چھینٹوں کا کیا حکم ہے جو کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے میری شلوار کو لگ جاتے ہیں، میں ان سے بچنے کی مکمل کوشش کرتا ہوں؟ اسی طرح میں یہ بھی جاننا چاہوں گا کہ چھینٹے لگنے کے بارے میں گمان، اور یقین دونوں میں فرق ہوگا؟ اور کیا پیشاب کے چھینٹے لگنے کی متوقع جگہ کو صرف پانی کے چھینٹے یا گیلے ہاتھ سے صاف کرنا کافی ہوگا؟ اور کیا ان امور کے بارے میں کثرت سے سوال کرنا وسوسے میں شمار ہوگا؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

سنت یہ ہے کہ انسان بیٹھ کر پیشاب کرے، اور اگر کھڑے ہو کر پیشاب کرے تو جب تک جسم اور کپڑوں کو نجاست سے پاک رکھا جاسکے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

اور اگر انسان نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا، اور اسے پیشاب کے کچھ چھینٹے بھی لگ گئے تو جس جگہ چھینٹے لگے ہیں اس جگہ کو دھونا لازمی ہے، اور اس پر پانی کے چھینٹے مارنا یا گیلا ہاتھ وغیرہ پھیرنا کافی نہیں ہوگا، بلکہ نجاست کو دھونے کیلئے اس پر پانی بہانا ضروری ہوگا۔

اور اگر انسان کو شک لاحق ہو جائے کہ کیا اسکے کپڑوں کو پیشاب لگا ہے یا نہیں، تو ایسی صورت میں اس پر کپڑے کو دھونا لازمی نہیں ہے، کیونکہ اصل یہ ہے کہ کپڑے پاک ہوتے ہیں، حتیٰ کہ انسان کو یقینی طور پر معلوم ہو جائے کہ واقعی اسے نجاست لگ گئی ہے۔

دائمى فتوى كميٲى كے علمائے كرام كا كهنا هے كه:

"جب آپكو اچھى طرح يقين هوجائے كه [پيشاب كا] قطره نكل گيا هے تو آپ پر استنجااء كرنا، نماز كيلئے وضو ، اور جهاں كيڑے پر پيشاب كا قطره لگا هوا هے اسے دھونا لازمي هوگا، اور اگر صرف شك هو تو ايسى صورت ميں آپ پر كچه نهين هے۔

اور آپ شك وشبه ميں پڑنے سے بچيں، تا كه آپ وسوسه كي بيمارى ميں مبتلا نه هوجائيں" انتھى

"فتاوى اللجنة الدائمة للإفتاء" (5/106)

اگر انسان مفيد دينى مسائل پوچھے تو يه عيب هے اور نه هى وسوسه بلكه كمال طلب كرنے كا ذريعه ، اور نيكي كي حرص هے۔

الله سے دعا هے كه هميں اور آپكو هر اچھا كام كرنے كي توفيق دے، بيشك وه اس بات پر قادر هے۔

والله اعلم .